مستقبل کو توانائی بخشتے ہوئے

شیل پاکستان لمیٹڈ

ششماہی رپورٹ، جون 2019ء

کمپنی کی معلومات

بورڈ آف ڈائریکٹر	رفیع ایچ بشیر (چیئرمین) ہارون راشد فرخ کے کیپٹن پرویز غیاث وقار صدیقی نصر این ایس جعفر ناز خان کلاس منٹل بدرالدین ایف ویلانی فیصل وحید مدیحہ خالد
چیف ایگزیکٹو	ہارون راشد
آڈٹ کمیٹی	ناز خان (چیئرپرسن) رفیع ایچ بشیر بدرالدین ایف ویلانی
کمیٹی برائے افرادی وسائل ومعاوضے	پرویز غیاث (چیئرمین) فرخ کے کیپٹن کلاس منٹل ہارون راشد
کمپنی سیکرٹری	لالہ رخ حسین شیخ
رجسٹرڈ دفتر	شیل ہاؤس، 6 چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی- 75530 پاکستان
آڈیٹرز	ای وائے فورڈ رہوڈز
لیگل ایڈوائزرز	ویلانی اینڈ ویلانی ، ایڈووکیٹ اینڈ سالیسیٹرز
رجسٹرار اور شیئر رجسٹریشن دفتر	فیمکو ایسوسی ایٹس پرائیویٹ لمیٹڈ 8 -ایف، ہوٹل فاران سے متصل، نرسری، بلاک- 6، پی ای سی ایچ ایس شاہراہِ فیصل کراچی-75400

ڈائریکٹران کی رپورٹ

30 جون 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والی ششماہی کے لیے

عزیز شیئر ہولڈرز،

آپ کی کمپنی کے ڈائریکٹران 30 جون 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والی ششماہی کے مالیاتی گوشوارے پیش کرتے ہوئے مسرور ہیں۔

دورانِ مدت زیرِ جائزہ کاروبار مثبت رہا، تاہم دوسری سہ ماہی میں نمایاں بیرونی عوامل، بالخصوص روپے کی قدر میں انتہائی کمی اور بین الاقوامی منڈی میں آئل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کا ہمارے مالی نتائج پر نمایاں اثر پڑا۔ آئل کی صنعت نے ملک کو درپیش بعض کلی معاشی دشواریوں کے اثرات محسوس کیے، کیونکہ فیولز کی منڈیوں کا حجم کم ہو گیا۔ تاہم، آپ کی کمپنی اپنا حصہ برقرار رکھنے اور اسے بہتر بنانے کی اہل تھی۔

2019ء کے چھ مہینوں کے دوران ڈالر کے مقابلے میں پاکستانی روپے کی قدر 15 فیصد کم ہو گئی جبکہ 13 فیصد کی گذشتہ دو مہینوں میں کے دوران ہوئی۔ ہم درآمدات پر انحصار کرنے والی صنعت کا حصہ ہیں، جس میں لاگت کا ایک بڑا فیصدی حصہ غیر ملکی کرنسی پر مشتمل ہوتا ہے، لہٰذا قدر میں کمی نے ہماری لاگت کی اساس پر اور اس کے نتیجے میں ہماری کارکردگی پر بہت اثر ڈالا۔ انتظامی امور، مارکیٹنگ اور تقسیم کاری کے اخراجات، مالیاتی اور دیگر واجبات کی ادائیگی کے بعد 30 جون 2019ء کے اختتام پر نفع / نقصان حسبِ ذیل ہے :

	روپے ملین میں
نفع قبل از ٹیکس	(526)
ٹیکس	(921)
30 جون 2019ء کے اختتام پر خالص نقصان	(1,447)
	روپے
نقصان فی شیئر ہولڈر—بنیادی اور سیال (diluted)	(13.53)

ذخائر کی کارروائی (موومنٹ) اور تصرفات ان کنڈینسڈ عبوری گوشواروں کے صفحہ 11 پر کنڈینسڈ عبوری گوشواروں کی ایکویٹی میں تبدیلیوں کی ذیل میں ظاہر کیے گئے ہیں۔

پاکستان بھر میں اپنے کاروبار کے محفوظ آپریشنز کو یقینی بنانے پر اپنی توجہ مرکوز کرتے ہوئے آپ کی کمپنی صنعت میں پاکستان کی صفِ اول کی آئل مارکیٹنگ کمپنی بنی رہی۔ اپنی موجودہ بہترین لاجسٹکس صلاحیتوں میں اضافے کے لیے کمپنی نے بھاری سرمایہ کاری کی ہے جو آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) کے عائد کردہ معیارات سے پوری طرح مطابقت رکھتے ہیں۔ اپنے عملے، کاروباری شراکت داروں، اور صنعت کے شراکت داروں کے ساتھ مستقل انہماک، مشقوں اور ورکشاپس کے ذریعے سیکورٹی کے کلچر کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے ؛ اس طرح ہم سیفٹی اور مطابقت کے معیارات کے لحاظ سے ہم صنعت میں نمایاں حیثیت کے حامل ہیں۔

لبریکینٹس

لبریکینٹس نے شیل پاکستان کے مجموعی کاروبار میں قدر کی ترسیل جاری رکھی۔ دشوار معاشی حالات اور زوال پذیر لبریکینٹس مارکیٹ کی صورتِ حال میں بھی آپ کی کمپنی اپنا مارکیٹ کا حصہ برقرار رکھنے میں کامیاب رہی۔ صنعت میں مارکیٹ کی قائدانہ حیثیت برقرار رکھنے اور اسے مزید تقویت دینے پر توجہ مرکوز رہی ہے۔

آپ کی کمپنی کی انتظامیہ لبریکینٹس پر 'اضافی ٹیکس' کے نظام کو ختم کرنے اور اسے سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء کے شیڈول 3 میں منتقل کرنے کے فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے اقدام کا خیر مقدم کرتی ہے؛ جس سے پاکستان میں لبریکینٹس فروخت کرنے والی تمام کمپنیوں کے لیے آسان اور مستقل دستاویزیت میں مدد ملے گی۔

اس برس آپ کی کمپنی نے شیل ایڈوانسڈ موٹر سائیکل آئلز کے ساتھ کراچی میں رائیڈ پاکستان 2019ء کمپین کی سرپرستی کی۔ 300 سے زائد رجسٹرڈ رائیڈرز کے ساتھ یہ اپنی نوعیت کی سب سے بڑی رائیڈ ہے۔ رائیڈ پاکستان کا مقصد موٹر بائیکس کے لیے لوگوں کو قریب لانے اور باہمی جذبے کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ بعض سماجی شعبے کے اقدامات کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا ہے۔ یہ ایونٹ موٹر سائیکل چلاتے ہوئے حفاظتی معیارات اجاگر کرنے پر بھی توجہ مرکوز کرتا ہے۔

ریٹیل

آپ کی کمپنی پاکستان میں صارفین کو بہترین ریٹیل فورکورٹ کے تجربے کی فراہمی، کے لیے جو صارف کو مرکزی اہمیت دینے کے ذریعے اپنے صارفین کے لیے زندگی کے سفر کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز رکھتی ہے۔ ہمارے نیٹ ورک میں مسلسل اضافے کے ساتھ ساتھ ملک بھر میں ہماری بنیادی سائٹوں پر نئی اور پہلے سے مربوط ریٹیل آفرز اور آپ کی کمپنی کے جدید فیول، شیل وی پاور کی دستیابی بڑھانے کے ذریعے ہم نے صارفی اقدار کو بہتر بنایا۔ ایک بنیادی تھیم کے طور پر، ہمارے ریٹیلرز اور صارفین کے فائدے کے لیے محفوظ ریٹیل امور چلانے کے ضمن میں فوری توجہ دی جارہی ہے۔

سماجی سرمایہ کاری

آپ کی کمپنی میں، ہم جن کمیونٹیز میں رہتے اور جن کے ساتھ کام کرتے ہیں، ان کے لیے ایسے پروگراموں کے ذریعے سرمایہ کاری کرتے ہیں جو کمیونٹیز کے لیے اقتصادی ترقی سے ملنے والے فائدے بہم پہنچائیں۔ شیل تعمیر پروگرام اپنے اسی مشن کے ساتھ جاری ہے جو ملک بھر میں نوجوان افراد کو ان کے کاروباروں کا آغاز کرنے نیز ملازمتوں کی تخلیق کا اہل بناتا ہے۔۔ شیل کی ایکو میراتھن کے ذریعے 6 جامعات سے 8 ٹیموں نے الٹرا انرجی ایفی شنٹ کاریں ڈیزائن اور تیار کرنے اور انھیں مقابلے میں شامل کرنے کے سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی کے طلبا کے عالمی مقابلے میں حصہ لیا۔ نیشنل رورل سپورٹ پروگرام کی شراکت سے آپ کی کمپنی نے جنوبی پنجاب میں توانائی کے منصوبے تک رسائی (Access to Energy Project) کا نفاذ کیا ہے، جس میں ہم نے ایک گاؤں کو کلین انرجی سولیوشنز فراہم کیے ہیں، اور ہمیں توقع ہے کہ یہ ان کی آمدنی کی سطح اور طرزِ زندگی پر پائیدار بنیادوں پر مثبت ڈالیں گے۔ اس منصوبے میں پانی کی مسلسل فراہمی اور پیداواریت کے لیے شمسی توانائی سے چلنے والا ٹیوب ویل، صاف چولھے اور مقامی آٹا چکی کو شمسی توانائی پر منتقلی شامل ہیں؛ اس منصوبے کا مقصد اسے مستقل بنیادوں پر مالی اعتبار سے نمو پذیر ہو جائے گا۔ پراجیکٹ کو چلانے کا کام بالآخر ایک کمیونٹی پر مبنی تنظیم کے حوالے کردیا جائے گا، جو وسیع تر اثرات کے ضمن میں دیگر دیہاتوں میں اسی نوعیت کی اصلاحات کے لیے ممکنہ ماڈل کا کام کرے گا۔

واجبات، مالی لاگتیں اور ٹیکس کا نظام

آپ کی کمپنی کی مالیات حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجب الادا وصولیوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بھاری بوجھ اور دورانِ سال اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے پالیسی ریٹ میں اضافے سے متاثر رہی ہے۔ اسٹیٹ بینک نے دورانِ مدت دوبار اپنی زری پالیسی کا اعلان کیا اور اپریل میں 50 بی پی ایس اضافے سے پالیسی ریٹ بڑھا کر 10.75 فیصد کردیا، اس کے بعد 150 بی پی ایس اضافے سے بڑھا کر مئی 2019ء کے دوران 12.25 فیصد کردیا۔ 30 جون 2019ء تک حکومت کی جانب سے مجموعی واجب الوصول واجبات 5331 ملین روپے ہیں۔ واجبات کی بازیابی کے لیے کمپنی کی انتظامیہ متعلقہ حکام سے فعال اور مستقل رابطہ جاری رکھے ہوئے ہے، تاکہ ہم شیئر ہولڈرز کے گوشوارے بہتر بنانے، موثر انداز میں کاروبار چلانے اور پاکستان میں ترقی کے مواقع کے لیے سرمایہ کاری جاری رکھنے کی ہماری اہلیت کو یقینی بناسکیں۔

مستقبل کے امکانات

انتظامیہ سیفٹی کی کارکردگی میں گول زیرو کے حصول کی بنیادی سطح کے ساتھ ساتھ آپ کی کمپنی کی مستحکم مالی کارکردگی پر توجہ برقرار رکھنے کے لیے پُرعزم ہے۔

بالخصوص پاکستانی روپے کی قدر میں جاری عدم استحکام کی وجہ سے کُلی معاشی سطح پر کافی چیلنجز موجود ہیں۔ کمپنی کرنسی کی قدر میں کمی، معاشی عدم یقینی کی صورتِ حال، اور حکومت کی جانب سے واجبات کی ادائیگی میں جاری تاخیر سے پیدا ہونے والی دشواریوں ہی کو نہیں بلکہ ان کے ساتھ ساتھ بدلتی ہوئی مارکیٹ، ضوابطی و مسابقتی حرکیات کے حوالے سے بھی کمپنی مستقبل کے چیلنجز کو پہچانتی ہے۔ آپ کا بورڈ آف ڈائریکٹرز کمپنی کو آپ کے مقاصد کے حصول کی جانب لے جانے کے لیے سرگرم اور موثر کردار ادا کرتے ہیں؛ اور بورڈ کمپنی کی سمت متعین کرنے نیز کارکردگی کے جائزے دونوں ہی میں پوری طرح شامل رہا تھا۔

آپ کی کمپنی ان مستند، مسابقتی، اور قابلِ اطلاق کاروباری منصوبوں کی جانب توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے، جو بہترین سہ ماہی کارکردگی پیش کرتے، ہمارے سرمایہ کاروں کو بہتر منافع دیتے ہوئے، جس کمیونٹی میں ہم کام کرتے ہیں، اس پر مثبت اثر ڈالتے اور پاکستان میں توانائی کے مستقبل کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ ہم اس امر پر بھی بھرپور اعتماد رکھتے ہیں کہ آپ کی کمپنی پاکستانی فیول مارکیٹ میں متوقع مستقل نمو کا احاطہ کر سکتی ہے۔

ڈائریکٹران تصدیق کرتے ہیں کہ:

1. بورڈ 11 ارکان پر مشتمل ہے، جس میں چیف ایگزیکٹو شامل ہیں، جنھیں ڈائریکٹر سمجھا گیا ہے۔ دو خواتین اور نو مرد ارا کین پر مشتمل بورڈ کی ہیئتِ ترکیبی یہ ہے:

خواتین ارکان:

1. محترمہ ناز خان
2. محترمہ مدیحہ خالد

مرد اراکین:

1. جناب رفیع ایچ بشیر
2. جناب فرخ کے کیپٹن
3. جناب پرویز غیاث
4. جناب وقار صدیقی
5. جناب ہارون راشد
6. جناب نصر این ایس جعفر
7. جناب کلاس منٹل
8. جناب بدرالدین ایف ویلانی
9. جناب فیصل وحید

2. بورڈ تصدیق کرتا ہے کہ کمیٹیاں درج ذیل اراکین پر مشتمل ہیں:

الف۔ آڈٹ کمیٹی

ا۔ محترمہ ناز خان (چیئرپرسن)
ب۔ جناب بدر ایف ویلانی
ج۔ جناب رفیع ایچ بشیر

ب۔ کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے

ا۔ جناب پرویز غیاث (چیئرمین)
ب۔ جناب فرخ کے کیپٹن
ج۔ جناب ہارون راشد
د۔ جناب کلاس منٹل

3. کمپنی کی انتظامیہ کی طرف سے تیار کیے گئے کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے واضح طور پر اس کے معاملات، اس کے امور کے نتائج، رقوم کا بہاؤ اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کو پیش کرتے ہیں۔

4. کمپنی کے تمام مالیاتی کھاتے برقرار رکھے گئے ہیں۔

5. کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کی تیاری میں مناسب حسابی طریقہ کار کا ہمیشہ اطلاق کیا گیا ہے ماسوا کنڈینسڈ عبوری مالیاتی گوشواروں کے نوٹ 3 میں بیان کی گئی ان تبدیلیوں کے جو معیارات کے ابتدائی اطلاق اور پہلے سے موجود معیارات میں کی گئی ترامیم اور تشریحات کے نتیجے میں عمل میں آئیں۔ حسابی تخمینے مناسب اور محتاط فیصلوں کی بنیاد پر کیے گئے ہیں۔

6. بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ کے معیارات، جیسا کہ ان کا عبوری رپورٹنگ کے لیے پاکستان میں اطلاق ہے، ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کی تیاری میں ان پر عمل کیا گیا ہے اور اگر کچھ ترک بھی کیے گئے ہیں تو ان کو ظاہر کیا گیا ہے۔

7. داخلی کنٹرول کا نظام (سسٹم آف انٹرنل کنٹرول) اپنے طور پر بے نقص ہے اور اس پر مستعدی سے عمل درآمد کروایا گیا اور اس کی نگرانی کی گئی ہے۔

8. بلاشبہ کمپنی ایک منافع بخش کاروبار کی حیثیت سے جاری رہنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

9. کارپوریٹ گورننس (Corporate Governance) کے ضابطوں پر مکمل عمل کیا گیا ہے، جو اس کے ضابطوں کی فہرست میں تفصیل سے درج ہیں۔

10. ششماہی کے دوران بورڈ اور آڈٹ کمیٹی کے اراکین کے درمیان دو بار ملاقات ہوئی۔

11. نان ایگزیکٹو / خود مختار ڈائریکٹران، ماسوا ان کے جو شیل گروپ کی کمپنیوں میں ایگزیکٹو عہدوں پر فائز ہیں، کو بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کے اجلاس میں شرکت پر ادائیگی کی جاتی ہے۔

12. 2018ء کے لیے کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کو- چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی جانب سے دورانِ سال بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کی کارکردگی کا ایک رسمی جائزہ لیا گیا۔

13. جناب رفیع ایچ بشیر، جناب پرویز غیاث، جناب نصر این ایس جعفر، مس ناز خان، جناب بدرالدین ایف ویلانی، جناب ہارون راشد اور جناب فیصل وحید پہلے ہی پاکستان انسٹیٹیوٹ آف کارپوریٹ گورننس (پی آئی سی جی) سے ڈائریکٹرز ٹریننگ سرٹیفکیشن حاصل کر چکے ہیں جبکہ جناب فرخ کیپٹن اس سے مستثنیٰ ہیں۔ کمپنی ڈائریکٹرز کی سرٹیفکیشن کو یقینی بنانے کے لیے کوڈ آف کارپوریٹ گورننس 2017ء کے تقاضوں کی پابندی کرے گی تاکہ ڈائریکٹران کی مطلوبہ تعداد سند یافتہ ہو۔

14. کمپنی شیل پیٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، لندن (امیڈیٹ ہولڈنگ کمپنی) کا ذیلی ادارہ ہے جو کہ رائل ڈچ شیل (الٹیمیٹ ہولڈنگ کمپنی) کا ایک ذیلی ادارہ ہے جو برطانیہ میں قائم کی گئی تھی۔

15. 30 جون 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والی ششماہی کے لیے ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں میں دیے گئے اعداد و شمار کا آڈیٹرز کی جانب سے جائزہ لیا جا چکا ہے۔

16. بورڈ نے بورڈ آڈٹ کمیٹی کی ہدایت پر 31 دسمبر 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والے مالی سال کے لیے ایم / ایس ای وائے فورڈ روڈز کو بطور ایکسٹرنل آڈیٹر برقرار رکھنے کی سفارش کی ہے؛ جس کی منظوری اپریل 2019ء کی شیئر ہولڈرز کی سالانہ جنرل میٹنگ میں دی گئی۔

17. ڈائریکٹرز، سی ای او، سی ایف او، کمپنی کے سیکریٹری، انٹرنل آڈٹ کے سربراہ، دیگر ملازمین اور ان کے زوجین، اور نابالغ بچوں کی کمپنی کے شیئرز میں تجارت کی تفصیل صفحہ 24 پر درج کی گئی ہے۔

جذبے، مستقل معاونت اور کمپنی پر اعتماد کے لیے ہم اپنے شیئر ہولڈرز، کسٹمرز، عملے اور دیگر فریقوں کے شکر گزار ہیں، اور ہم پاکستان کی سب سے بڑی انرجی کمپنی بننے کا اپنا سفر جاری رکھیں گے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے

رفیع ایچ بشیر	ہارون راشد
چیئرمین آف دی بورڈ	چیف ایگزیکٹو

کراچی: 21 اگست 2019ء

آڈیٹرز کی غیر جانب دار جائزے کی رپورٹ

شیل پاکستان لمیٹڈ کے ارکان کے لیے

عبوری مالی گوشواروں کے جائزے پر رپورٹ

تعارف

ہم نے شیل پاکستان لمیٹڈ (کمپنی) کی مالی صورتِ حال کے 30 جون 2019ء تک چھ مہینوں کی مدت کے لیے منسلک کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں اور متعلقہ کنڈینسڈ عبوری مجموعی آمدنی کے گوشوارے، کنڈینسڈ عبوری رقوم کے بہاؤ کے گوشوارے، اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کے کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے (جسے اب سے عبوری مالی گوشوارے کہا جائے گا) کا جائزہ لیا ہے۔ انتظامیہ اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات، جیسا کہ ان کا عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے پاکستان میں اطلاق ہے، کے مطابق ان عبوری مالی گوشواروں کی تیاری اور پیش کرنے کی ذمہ دار ہے۔ ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ ہم اپنے جائزے کی بنیاد پر ان عبوری مالی بیانات پر کسی نتیجے کا اظہار کریں۔ مجموعی آمدنی کے اس کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے کے اعداد و شمار اور اس کے ساتھ 30 جون 2019ء کو ختم ہونے والی سہ ماہی نیز 2018ء کے لیے دیگر نوٹس کا جائزہ نہیں لیا گیا ہے، کیونکہ ہمیں 30 جون 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والی ششماہی کے مجموعی اعداد و شمار کا جائزہ لینے کی ذمہ داری تفویض کی گئی تھی۔

جائزے کا دائرہ کار

ہم نے اپنا جائزہ نظرِ ثانی کے بین الاقوامی معیارات 2410، "ادارے کے غیر جانب دار آڈیٹرز کی جانب سے عبوری مالی معلومات کا جائزہ" کے مطابق کیا ہے۔ عبوری مالی گوشواروں کا جائزہ، بنیادی طور پر مالیاتی اور اکاؤنٹنگ کے معاملات کے ذمہ دار افراد سے سوالات، نیز تجزیاتی اور جائزے کے دیگر طریقہ ہائے کار کے اطلاق سے کیا گیا ہے۔ ایک جائزہ اپنے دائرہ کار کے اعتبار سے آڈیٹنگ کے بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ کیے جانے والے آڈٹ کے مقابلے میں کم تر ہوتا ہے، لہٰذا ہمیں اس بات کی یقین دہانی نہیں دے سکتا کہ ہم ان تمام اہم امور سے بخوبی واقف ہو چکے ہیں جن کی نشاندہی کسی آڈٹ میں کی جا سکتی ہے۔ اس لیے ہم کسی آڈٹ رائے کا اظہار نہیں کریں گے۔

نتیجہ

ہم نے اپنے جائزے کی بنیاد پر یہ سمجھتے ہیں کہ یہ منسلک عبوری مالی گوشوارے تمام مادی اعتبار سے اچھی طرح تیار کیے گئے ہیں اور اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات کے عین مطابق ہیں جیسا کہ ان کا عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے پاکستان میں اطلاق ہے۔

نفسِ مضمون پر زور

ہم حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجب الادا پیٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی اور دعووں کی قیمتوں کے تفرق کے ضمن میں واجبات کے مندرجات عبوری مالی گوشواروں کے نوٹس 9.1، 9.2، 9.3، اور 9.4 کی جانب توجہ مبذول کروانا چاہیں گے۔ ہمارا نتیجہ اس معاملے پر پورا نہیں اترتا۔

آڈیٹرز کے اس غیر جانب دار جائزے کی رپورٹ کے آڈٹ نتائج کے شراکت دار جناب ریاض اے رحمن چمڑیا ہیں۔

چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

مقام: کراچی

تاریخ: 21 اگست 2019ء

مالی صورتِ حال کے
کنڈینسڈ عبوری گوشوارے
30جون2019ء تک

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 30جون2019ء	آڈٹ شدہ 31دسمبر2018ء
		----------(ہزار روپے)----------	
اثاثے			
غیر حالیہ اثاثے			
معین اثاثے			
جائیداد، پلانٹ اور آلات	5	15,955,053	11,767,843
غیر محسوس اثاثے	6	13,133	14,709
		15,968,186	11,782,552
طویل مدتی سرمایہ کاریاں	7	4,896,655	4,436,561
طویل مدتی قرضے اور بیعانے		24,551	25,076
طویل مدتی امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں		497,137	883,177
مؤخر ٹیکس-خالص		101,298	178,456
		21,487,827	17,305,822
جاری اثاثے			
زیرِ تجارت اسٹاک	8	17,807,034	14,884,111
تجارتی قرضے	3.1	4,060,146	3,264,207
قرضے اور بیعانے		119,276	109,668
قلیل مدتی پیشگی ادائیگیاں		877,850	782,165
دیگر واجبات	3.1/9	8,659,100	10,797,182
نقد اور بینک بیلنس		1,426,583	1,973,413
		32,949,989	31,810,746
مجموعی اثاثے		54,437,816	49,116,568
ایکویٹی اور واجبات			
ایکویٹی			
سرمایہ حصص		1,070,125	1,070,125
پریمیم حصص		1,503,803	1,503,803
عمومی ذخائر		207,002	207,002
غیر مختص منافع		2,175,308	4,068,450
بعد استعمال نو پیمائش - حقیقی نقصان فوائد—بیمہ نقصان		(496,058)	(496,058)
مجموعی ایکویٹی		4,460,180	6,353,322
واجبات			
غیر حالیہ واجبات			
اثاثوں کی واپسی کی ذمہ داری		134,896	130,983
طویل مدتی اجارہ واجبات		3,034,113	-
		3,169,009	130,983
حالیہ واجبات			
تجارتی و دیگر واجب الادا	10	36,495,381	33,766,676
بے دعویٰ مقسومہ		167,919	142,960
غیر اداشدہ مقسومہ		157,017	190,081
مجموعی مارک اپ		84,299	3,110
قلیل مدتی قرض گیری- محفوظ		9,288,408	8,052,978
ٹیکس-خالص		615,603	476,458
		46,808,627	42,632,263
		49,977,636	42,763,246
اتفاقی مصارف و معاہدے	11		
مجموعی ایکویٹی اور واجبات		54,437,816	49,116,568

منسلک نوٹس 1 تا 21 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں

ناز خان ڈائریکٹر	ہارون راشد چیف ایگزیکٹو	فیصل وحید چیف فنانشل آفیسر

مجموعی آمدنی کے
کنڈینسڈ عبوری گوشوارے (غیر آڈٹ شدہ)
30جون2019ءکے اختتام پر ششماہی کے لیے

	نوٹ	ششماہی اختتام شدہ 30جون2019ء	ششماہی اختتام شدہ 30جون2018ء	سہ ماہی اختتام شدہ 30جون2019ء	سہ ماہی اختتام شدہ 30جون2018ء
		-----------	(ہزار روپے)	-----------	
سیلز		116,844,907	106,434,056	63,561,613	57,145,489
دیگر محاصل		436,810	448,044	199,975	243,880
		117,281,717	106,882,100	63,761,588	57,389,369
سیلز ٹیکس		(16,136,493)	(16,976,565)	(8,196,674)	(9,100,796)
خالص محاصل		101,145,224	89,905,535	55,564,914	48,288,573
فروخت شدہ مصنوعات کی لاگت		(92,728,582)	(81,619,815)	(50,268,539)	(44,460,109)
مجموعی منافع		8,416,642	8,285,720	5,296,375	3,828,464
تقسیم کاری اور مارکیٹنگ کے اخراجات		(3,448,858)	(2,840,859)	(1,842,591)	(1,523,410)
انتظامی اخراجات		(2,360,077)	(2,012,113)	(1,595,831)	(1,230,416)
		2,607,707	3,432,748	1,857,953	1,074,638
دیگر اخراجات	12	(3,245,246)	(1,897,858)	(2,845,246)	(1,101,696)
		(637,539)	1,534,890	(987,293)	(27,058)
دیگر آمدنی		378,350	268,974	98,532	164,734
آپریٹنگ (نقصان)/منافع		(259,189)	1,803,864	(888,761)	137,676
مالی لاگتیں	13	(726,846)	(93,249)	(396,338)	(46,543)
		(986,035)	1,710,615	(1,285,099)	91,133
معاون منافع کا حصہ - ٹیکس کا خالص	7	460,094	487,224	244,598	213,292
قبل از ٹیکس (نقصان)/ منافع		(525,941)	2,197,839	(1,040,501)	304,425
ٹیکس	14	(921,517)	(594,463)	(663,851)	(57,013)
خالص (نقصان)/دورانِ مدت منافع		(1,447,458)	1,603,376	(1,704,352)	247,412
دیگر مجموعی آمدنی		-	-	-	-
دورانِ مدت مجموعی جامع (نقصان)/منافع		(1,447,458)	1,603,376	(1,704,352)	247,412
(نقصان)/آمدنی فی حصہ-بنیادی اور سیال (روپے)		(13.53)	14.98	(15.93)	2.31

منسلک نوٹس 1 تا 21 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں

ناز خان	**ہارون راشد**	**فیصل وحید**
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

رقوم کے بہاؤ کے
کنڈینسڈ عبوری گوشوارے (غیر آڈٹ شدہ)
30 جون 2019ء کے اختتام پر ششماہی کے لیے

	نوٹ	30 جون 2019ء	30 جون 2018ء
		ششماہی اختتام شدہ	
		(ہزار روپے)	
آپریٹنگ سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
آپریشنز سے حاصل ہونے والی رقوم	15	315,410	2,367,510
اداشدہ مالی لاگتیں		(401,310)	(16,244)
اداشدہ انکم ٹیکس		(524,210)	(96,396)
طویل مدتی قرضے اور بیعانے		525	(22,292)
طویل مدتی امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں		205,021	(99,325)
قلیل مدتی امانتوں پر حاصل ہونے والا سود		15,221	60,954
آپریٹنگ سرگرمیوں سے (استعمال) / حاصل ہونے والی خالص رقوم		(389,343)	2,194,207
سرمایہ کاری سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
معین سرمایہ جاتی اخراجات		(1,154,588)	(709,198)
جائیداد، پلانٹ اور آلات کے تصفیے سے حاصل ہونے والی وصولیاں		500	106
سرمایہ کاری سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص رقوم		(1,154,088)	(709,092)
مالکاری سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
اجارہ واجبات کی ادائیگی		(230,724)	-
اداشدہ مقسومے		(8,105)	(312,328)
مالکاری سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص رقوم		(238,829)	(312,328)
رقم اور رقم کے مساوی اشیا کی خالص (کمی) / اضافہ		(1,782,260)	1,172,787
مدت کے آغاز پر رقم اور رقم کے مساوی اشیا		(6,079,565)	2,196,864
مدت کے اختتام پر رقم اور رقم کے مساوی اشیا		(7,861,825)	3,369,651
رقم اور رقم کے مساوی اشیا ان پر مشتمل ہیں:			
رقم اور بینک بیلنس		1,426,583	3,369,651
قلیل مدتی قرض گیری - محفوظ		(9,288,408)	-
		(7,861,825)	3,369,651

منسلک نوٹس 1 تا 21 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں

ناز خان	ہارون راشد	فیصل وحید
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

ایکویٹی میں تبدیلیوں کے
کنڈینسڈ عبوری گوشوارے (غیر آڈٹ شدہ)

30 جون 2019ء کے اختتام پر ششماہی کے لیے

	سرمایہ حصص	محفوظ سرمایہ	محفوظ محاصل			کل
		پریمیم حصص	عمومی ذخائر	غیر مختص منافع	بعد استعمال منافع پر حقیقی نقصان	
	---------------------------------(ہزار روپے)---------------------------------					
31 دسمبر 2017ء کے اختتام پر بیلنس (آڈٹ شدہ)	1,070,125	1,503,803	207,002	7,738,731	(321,601)	10,198,060
31 دسمبر 2017ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے حتمی مقسومہ فی حصص -/17 روپے کی شرح پر	-	-	-	(1,819,210)	-	(1,819,210)
30 جون 2018ء کے اختتام پر نو مہینوں کے لیے مجموعی کنڈینسڈ آمدنی	-	-	-	1,603,376	-	1,603,376
30 جون 2018ء پر بیلنس (غیر آڈٹ شدہ)	1,070,125	1,503,803	207,002	7,522,897	(321,601)	9,982,226
31 دسمبر 2018ء پر بیلنس (آڈٹ شدہ)	1,070,125	1,503,803	207,002	4,068,450	(496,058)	6,353,322
آئی ایف آر ایس 9 کے ابتدائی اطلاق پر – خالص ٹیکس (نوٹ 3.1)	-	-	-	(445,684)	-	(445,684)
یکم جنوری 2019ء پر بیلنس (ردوبدل شدہ)	**1,070,125**	**1,503,803**	**207,002**	**3,622,766**	**(496,058)**	**5,907,638**
30 جون 2018ء کے اختتام پر ششماہی کے لیے مجموعی جامع نقصان	-	-	-	(1,447,458)	-	(1,447,458)
30 جون 2019ء پر بیلنس (غیر آڈٹ شدہ)	**1,070,125**	**1,503,803**	**207,002**	**2,175,308**	**(496,058)**	**4,460,180**

منسلک نوٹس 1 تا 21 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں

ناز خان	**ہارون راشد**	**فیصل وحید**
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

کنڈینسڈ عبوری گوشواروں کے نوٹس (غیر آڈٹ شدہ)

30جون2019ءکے اختتام پر ششماہی کے لیے

1. کمپنی اور اس کے آپریشنز

1.1 شیل پاکستان لمیٹڈ (کمپنی) محدود واجبہ کمپنی ہے جو پاکستان میں قائم کی گئی اور جو پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں رجسٹرڈ ہے۔ کمپنی شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، برطانیہ (فوری مالک) کی ذیلی ہے، جو رائل ڈچ شیل پبلک لمیٹڈ کمپنی (حتمی مالک) کی ذیلی ہے۔ کمپنی کا رجسٹرڈ دفتر شیل ہاؤس، 6، چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی – 75530، پاکستان پر واقع ہے۔

1.2 کمپنی پٹرولیم مصنوعات اور کمپریسڈ قدرتی گیس کی مارکیٹنگ کرتی ہے۔ یہ لبریکینٹ آئلز کی مختلف اقسام کی تیاری و مارکیٹنگ بھی کرتی ہے۔

2. بنیادی آپریشنز

2.1 کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے ان اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات کے مطابق تیار کیے گئے ہیں جیسا کہ عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے ان کا پاکستان میں اطلاق ہے۔ اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات جیسا کہ عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے ان کا پاکستان میں اطلاق ہے ، درج ذیل ہیں:

انٹرنیشل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی اے ایس) 34، عبوری مالی رپورٹنگ، انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (آئی اے ایس بی) کی جانب سے جاری کردہ، جسے کمپنیز ایکٹ 2017ء کے تحت مشتہر کیا گیا تھا؛ اور

کمپنیز ایکٹ 2017ء کے تحت جاری کردہ ہدایت نامے اور شرائط

جہاں کہیں کمپنیز ایکٹ 2017ء کے تحت جاری کردہ ہدایت نامے کی شرائط آئی اے ایس 34 کے تقاضوں سے ہم آہنگ نہیں تھیں، وہاں کمپنیز ایکٹ 2017ء کے ہدایت نامے کی شرائط پر عمل کیا گیا ہے۔

30جون2019ء کے اختتام پر نو مہینوں کے یہ کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے غیر آڈٹ شدہ ہیں تاہم کمپنیز ایکٹ 2017ء کے سیکشن 237 کے مطابق قانونی آڈیٹرز کی جانب سے اس کا محدود جائزہ لیا گیا ہے۔

2.2 30جون2019ءاور2018ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہیوں کے لیے جامع آمدنی کے کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کے اعداد و شمار کا کمپنی کے بیرونی آڈیٹرز نے جائزہ نہیں لیا ہے کیونکہ انھوں نے 30جون2019ء کو اختتام پذیر ہونے والی ششماہی کے مجموعی اعداد و شمار کا جائزہ لیا ہے۔ ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں میں وہ تمام معلومات اور انکشافات شامل نہیں ہیں جو سالانہ مالی گوشواروں کے لیے درکار ہیں اور جنھیں 31 دسمبر 2018ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے سالانہ گوشواروں کے ساتھ ملا کر پڑھنا ضروری ہے۔

2.3 یہ کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے کمپنیز ایکٹ 2017ء کے سیکشن 237 اور پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے ضوابط کے مطابق شیئر ہولڈرز کو جمع کروائے جا رہے ہیں۔

3. اکاؤنٹنگ پالیسیاں

3.1 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کی تیاری میں استعمال کیے گئے اکاؤنٹنگ پالیسیاں اور حسابی طریقہ کار وہی ہیں جن کا اطلاق 31 دسمبر 2018ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کی تیاری میں کیا گیا تھا، ماسوا ظاہر کیے گئے درج ذیل کے:

نئے / نظرثانی شدہ معیارات، توضیحات اور تبدیلیاں

آئی ایف آر ایس 9	مالی آلات
آئی ایف آر ایس 15	صارفین کے ساتھ معاہدات کے محاصل
آئی ایف آر ایس 16	اجارے
آئی ایف آر ایس 9	منفی تلافی کے ساتھ قبل از ادائیگی خصوصیات –(ترامیم)
آئی ایف آر ایس 3	کاروباری اتصال: کسی مشترکہ آپریشن میں سابقہ سود
آئی ایف آر ایس 11	مشترکہ انتظامات: کسی مشترکہ آپریشن میں سابقہ سود
آئی اے ایس 12	انکم ٹیکس: ایکویٹی کے مطابق درجہ بند مالی آلات پر ادائیگیوں کے انکم ٹیکس پر نتائج
آئی اے ایس 19	ملازمین کے فوائد: منصوبے کی ترامیم، کاٹ چھانٹ اور تصفیے (ترامیم)

آئی اے ایس 23	قرض گیری لاگتیں: سرمایہ بندی کے لیے اہل قرض گیری لاگتیں
آئی اے ایس 28	معاونین اور مشترکہ امور میں سرمایہ کاریاں: معاونین اور مشترکہ امور میں طویل مدتی سود (ترامیم)
آئی ایف آر آئی سی 23	انکم ٹیکس کے برتاؤ میں عدم یقینی

کمپنی نے آئی ایف آر ایس 9، آئی ایف آر ایس 15 اور آئی ایف آر ایس 16 کا اطلاق پہلی بار کیا ہے۔ اکاؤنٹنگ کے ان نئے معیارات کو اختیار کرنے کے نتیجے میں ہونے والی تبدیلیوں کی نوعیت اور اثر کو ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔ دیگر کئی ترامیم اور توضیحات کا بھی 2019ء میں پہلی بار اطلاق کیا گیا ہے، لیکن ان کا کمپنی کے کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں پر کوئی ٹھوس اثرات نہیں پڑے ہیں۔

آئی ایف آر ایس 9 – مالی آلات

آئی اے ایس 39 : پہچان اور پیمائش کی جگہ آئی ایف آر ایس 9 کے مالی آلات کو شامل کیا گیا۔ یہ معیار مالی اثاثوں اور مالی واجبات کی درجہ بندی، پیمائش اور پہچان کو حل کرتے ہیں اور آئی اے ایس میں متعلقہ ہدایات کی جگہ لیتے ہیں۔ آئی ایف آر ایس 9 اپنی جگہ برقرار رہتے ہوئے پیمائشی ماڈل کو آسان بناتے اور مالی اثاثوں کی پیمائش کے زمروں: مرتہن لاگت، دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی قدر (ایف وی ٹی او سی آئی) اور نفع و نقصان بذریعہ عرفی قدر (ایف وی ٹی پی ایل) کو قائم کرتے ہیں۔ درجہ بندی کی بنیاد کا انحصار ادارے کے کاروباری ماڈل اور مالی اثاثوں کی خصوصیات کے معاہدوں پر مبنی رقوم کے بہاؤ پر ہوتا ہے۔ آئی ایف آر ایس 9 متوقع کریڈٹ نقصان (ای سی ایل) ماڈل کو بھی متعارف کرواتا ہے جو آئی اے ایس 39 کے تحت ہونے والے خسارے کی مضرت کے ماڈل کی جگہ لیتا ہے۔ ای سی ایل مالی اثاثے کی متوقع لائف پر کریڈٹ خسارے کا بہ وزن امکان تخمینہ ہے۔ مالی اثاثوں کے لیے کریڈٹ خسارہ کمپنی کی وجہ سے معاہداتی رقوم کے بہاؤ اور ان رقوم کے بہاؤ جن کا حصول کمپنی کے لیے متوقع ہو کے مابین فرق کی قدر کو ظاہر کرتا ہے۔ چونکہ ای سی ایل ماڈل ادائیگیوں کی مقدار اور وقت کو اہم گردانتا ہے، لہٰذا کریڈٹ خسارہ اس وقت بھی پیدا ہوتا ہے جب کمپنی کی توقع ہوتی ہے کہ اس کو پوری ادائیگی کی جانی چاہیے لیکن بعد میں معاہدے کے سبب کچھ باقی رہ جاتا ہے۔

سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان (ایس ای سی پی) کے جاری کردہ ایس آر او 229/ (I) / 2019ء بتاریخ 14 فروری 2019ء کے مطابق، کمپنی نے یکم جنوری 2019ء سے آئی ایف آر ایس کو نافذ العمل کیا۔ آئی ایف آر ایس 9 پر منتقلی کی ضروریات کے مطابق تقابلی معلومات دوبارہ بیان نہیں کی جائیں گی اور عبوری ردوبدل کا حساب اس کے ابتدائی اطلاق کی تاریخ یکم جنوری 2019ء سے ہونے والی برقرار آمدنی پر ہوگا۔ ای سی ایل ماڈل کے اطلاق کے نتیجے میں تجارتی واجب الادا رقوم اور دیگر واجبات (حکومت کی جانب سے طویل مدت سے واجب الادا رقوم کے ضمن میں) میں خسارہ الاؤنس کی پہچان ہوگی، جو حسبِ ذیل ہے:

	تجارتی واجب الادا	دیگر واجب الادا	کُل
	(ہزار روپے)		
- یکم جنوری 2019ء، سے برقرار آمدنی - خالص ٹیکس	48,191	397,493	**445,684**
- دورانِ مدت استرداد (reversal) - خالص ٹیکس	23,296	23,102	**46,398**

آئی ایف آر ایس 15 – صارفین کے ساتھ معاہدات کے محاصل

آئی ایف آر ایس 15 آئی اے ایس 11 تعمیری معاہدے اور آئی اے ایس 18 محاصل اور متعلقہ توضیحات کو مسترد کرتا ہے اور اس کا اطلاق، محدود استثنا کے ساتھ، صارفین کے ساتھ معاہدات کے ضمن میں حاصل ہونے والے تمام محاصل کے لیے ہوتا ہے۔ آئی ایف آر ایس 15 صارفین کے ساتھ معاہدوں سے ہونے والی آمدنی کا حساب کرنے کے لیے ایک پانچ مراحل پر مبنی ماڈل مرتب کرتا ہے، اور اس کے لیے ضروری ہے کہ محاصل کو اس رقم سے تسلیم کیا جائے جس کا کوئی ادارہ توقع کرتا ہے کہ وہ صارفین کو سامان یا خدمات کی منتقلی کے بدلے میں حق دار بنے گا۔

آئی ایف آر ایس 15 کے مطابق ماڈل کے ہر مرحلے کا اطلاق کرتے ہوئے ادارے کے لیے ضروری ہے کہ وہ صارفین کے ساتھ معاہدے میں تمام متعلقہ حقائق اور حالات پر غور کرکے فیصلہ کرے۔ یہ معیار معاہدہ حاصل کرنے کے اضافی اخراجات اور معاہدہ کو پورا کرنے کے ضمن میں براہ راست متعلقہ اخراجات کے لیے اکاؤنٹنگ کی بھی وضاحت کرتا ہے۔

کمپنی نے یکم جنوری 2019ء سے اپنانے کے ترمیم شدہ طریقہ کار کا انتخاب کیا۔ کمپنی پٹرولیم اور متعلقہ مصنوعات کی خریداریوں، ذخیرہ کاری اور مارکیٹنگ سے منسلک رہی ہے۔ یہ لبریکینٹ آئلز کی مختلف اقسام کی تیاری و مارکیٹنگ بھی کرتی ہے۔ کمپنی نے جائزہ لیا ہے کہ صارفین کے ساتھ معاہدوں میں کارکردگی کی نمایاں ذمہ داریاں متعلقہ اشیا کی منتقلی پر کنٹرول پر مبنی ہیں اور اس وقت اسے موقوف کردیا جاتا ہے۔ اشیا کی منتقلی صارفین کو اشیا کی ترسیل کے وقت ہوتی ہے۔

درج بالا پڑتال کی بناپر، کمپنی سمجھتی ہے کہ اس کی موجودہ اکاؤنٹنگ پالیسیاں کافی حد تک آئی ایف آر ایس 15 کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہیں۔

آئی ایف آر ایس 16 – اجارے

آئی ایف آر ایس 16، آئی اے ایس 17 اجارے، آئی ایف آر آئی سی 4 اس امر کا تعین کہ کیا انتظام میں اجارہ موجود ہے، ایس آئی سی 15 آپریٹنگ اجارے کی ترغیبات، اور ایس آئی سی 27 کسی اجارے کے قانونی فارم کے ضمن میں لین دین کے مادے کے جائزے کو مسترد کرتا ہے۔ یہ معیار آئی ایف آر ایس 16 کے تحت اجاروں کی پہچان، پیمائش، اظہار اور انکشاف کے اصول کا تعین کرتا ہے جس میں آپریٹنگ اور مالیاتی اجاروں کے درمیان فرق کو، مع چند استثنات، ختم کر دیا گیا ہے، اور جو مالی حیثیت کے بیان میں ان کے متعلقہ اجارہ واجبات کے ساتھ اثاثوں کے استعمال کا حق سمجھا جائے گا۔

کمپنی نے یکم جنوری 2019ء سے آئی ایف آر ایس 16 کو متعلقہ ترمیم شدہ طریقے پر اختیار کیا۔ اس طریقے کے تحت ابتدائی اطلاق کی تاریخ کو معیار تسلیم کر کے سابقہ اثر کو مجموعی اثر کے ساتھ تقابلی معلومات کی بحالی کے بغیر استعمال کرنے کے معیار کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ کمپنی نے عبوری عملی متناسب انتخاب کے اطلاق کو اپنایا جو صرف ان معاہدوں کے اطلاق کی اجازت دیتا ہے جنھیں اس سے قبل ابتدائی طور پر آئی اے ایس 17 کا اطلاق کرتے ہوئے بطور اجارہ شناخت کیا گیا تھا۔ کمپنی نے ان اجارے کے معاہدوں کو تسلیم کرنے کے لیے ابتدائی اطلاق کی تاریخ کے استثنا کو استعمال کرنے کا بھی انتخاب کیا ہے، جن میں اجارے کی مدت 12 ماہ یا اس سے کم (قلیل مدتی اجاروں کے لیے) ہوتی ہے اور اس میں خریداری کا اختیار نہیں ہوتا ہے، اور ان اجارہ معاہدوں پر جس کے لیے بنیادی اثاثہ کم قدر (پست قدر اجاروں) کا ہوتا ہے۔

یکم جنوری 2019ء سے اختیار کیے گئے آئی ایف آر ایس 16 کا نفاذ (اضافہ / کمی) درج ذیل ہے:

	(ہزار روپے)
اثاثے	
جائیداد، پلانٹ، اور سامان	2,504,084
پیش ادائیگیاں	88,648
مجموعی اثاثے	**2,592,732**
واجبات	
اجارہ واجبہ	2,592,732
مجموعی واجبات	**2,592,732**

اجارے پر استعمال کے اثاثے، اجارے کے واجبات کی رقوم، متعلقہ پیش ادائی کے ردوبدل اور اس سے پہلے تسلیم شدہ حصولی اجارہ ادائیگیوں کے مساوی تسلیم کیے گئے تھے۔ اجارہ واجبات کو باقی ماندہ اجارہ ادائیگیوں کی ظاہری قدر پر مبنی تسلیم کیا گیا، جس میں ابتدائی اطلاق کی تاریخ پر بڑھتی ہوئی قرض گیری کی شرح استعمال کرتے ہوئے رعایت کی گئی۔ کمپنی یکم جنوری 2019ء تک کسی ذیلی اجارے یا مالی اجارے کی حامل نہیں۔

یکم جنوری 2019ء تک اجارے کے واجبات کو 31 دسمبر 2018ء تک آپریٹنگ اجاروں کے معاہدات کے ساتھ یکجا کیا جا سکتا ہے، جو درج ذیل ہے:

	روپے ہزار میں
31 دسمبر 2018ء تک آپریٹنگ اجاروں کے معاہدات	**5,217,504**
رعایت کا اثر	(2,298,424)
استثنا	
- قلیل مدتی اجارے	(12,507)
- پست قدر اجارے	(135,468)
دیگر یکجا کرنے والی اشیا	(178,373)
یکم جنوری 2019ء تک مجموعی اجارہ واجبات	**2,592,732**
یکم جنوری 2019ء تک بڑھتی ہوئی قرض گیری کی بہ وزن اوسط شرح	**10 فیصد**

3.2. کمپنی سال کے اختتام پر سالانہ حقیقی قیمت بندی کے طریقے پر عمل کرتی ہے۔ لہذا، استعمال کے بعد فوائد کے منصوبوں کی از سر نو پیمائش کے اثرات کو ان کنڈینسڈ عبوری مالی بیانات میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔

3.3. آمدنی پر ٹیکس عبوری مدت کے دوران اس ٹیکس شرح پر لیے جاتے ہیں جو مجموعی متوقع نفع یا نقصان پر قابلِ اطلاق ہوتی ہے۔

4. اکاؤنٹنگ تخمینے اور آراء

4.1 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کی تیاری منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کی تائید سے کی گئی ہے جس کے لیے بعض اہم اکاؤنٹنگ تخمینوں کا استعمال درکار ہوتا ہے۔ منیجمنٹ کے لیے یہ بھی ضروری ہوتا ہے کہ کمپنی کی اکاؤنٹنگ پالیسیاں کے اطلاق کے دوران اپنی رائے بھی شامل کرے۔ تخمینوں اور آراء کا مستقل جائزہ لیا جاتا ہے جو تاریخی تجربے اور دیگر عوامل، بشمول مستقبل کے واقعات کی توقعات، جنھیں حالات کے تحت مناسب سمجھا جاتا ہے، پر مبنی ہوتا ہے۔ تاہم، اصل نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہوسکتے ہیں۔

4.2 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کی تیاری کے دوران، کمپنی کی اکاؤنٹنگ پالیسیوں اور تخمینوں کی غیر یقینی کے اہم ماخذات کے اطلاق میں منیجمنٹ کی جانب سے کیے گئے نمایاں فیصلے وہی تھے جنھیں 31 دسمبر 2018ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے آڈٹ شدہ سالانہ مالی گوشواروں پر بھی لاگو کیا گیا تھا، ماسوائے ذیل میں ظاہر کیے گئے مستثنیات کے:-

5. جائیداد، پلانٹ اور آلات

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 30 جون 2019ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2018ء
		(ہزار روپے)	
آپریٹنگ اثاثے - خالص کتابی قیمت پر	5.1 & 5.2	**10,170,814**	9,659,775
ضرر کی فراہمی		**(358,135)**	(359,289)
		9,812,679	9,300,486
حقِ استعمال کے اثاثے	5.3	**3,804,372**	-
جمع شدہ فرسودگی		**(250,835)**	-
		3,553,537	-
جاری کام پر سرمایہ	5.4	**2,588,837**	2,467,357
		15,955,053	11,767,843

5.1 آپریٹنگ اثاثوں میں اضافے، بشمول دورانِ مدت جاری کام پر سرمایے کی منتقلیاں، درج ذیل تھیں:

	غیر آڈٹ شدہ نو مہینوں کے اختتام پر 30 جون 2019ء	 30 جون 2019ء
	(ہزار روپے)	
اجارہ والی زمین	**67,133**	79,735
آزاد زمین پر عمارتیں	**429**	-
اجارہ والی زمین پر عمارتیں	**176,301**	18,464
ٹینک اور پائپ لائنز	**90,833**	64,170
پلانٹ اور مشینری	**73,511**	32,022
ایئر کنڈیشننگ پلانٹ	**344**	-
لفٹس	**10,150**	6,009
تقسیم کے پمپ	**114,397**	61,645
کمپیوٹر اور دیگر ضروری سامان	**1,704**	-
رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں	**2,259**	101
برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات	**332,414**	12,421
فرنیچر، دفتر کا سامان اور دیگر اثاثے	**163,633**	239,980
	1,033,108	514,547

5.2 دورانِ مدت درجِ ذیل اثاثے متروک / تلف کر دیے گئے:

	لاگت	مجموعی فرسودگی	خالص کتابی قیمت
	-----------(ہزار روپے)-----------		
30جون2019ء(غیر آڈٹ شدہ)			
ٹینک اور پائپ لائنز	12,541	12,541	-
برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات	9,755	8,822	933
پلانٹ اور مشینری	3,124	3,083	41
	25,420	24,446	974
30جون2018ء(غیر آڈٹ شدہ)			
ٹینک اور پائپ لائنز	270	220	50

5.3 اپنے آپریشنز کے لیے کمپنی کی جانب سے اجارہ پر لی گئی زمین حقِ استعمال کے حامل اثاثوں میں شامل ہیں۔

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 30جون2019ء	آڈٹ شدہ 31دسمبر2018ء
5.4 جاری کام پر سرمایہ		-----------(ہزار روپے)-----------	
اجارہ والی زمین پر عمارتیں		1,655,306	1,527,069
ٹینک اور پائپ لائنز		79,705	104,834
پلانٹ اور مشینری		709,413	722,009
برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات		88,728	71,258
فرنیچر، دفتر کا سامان اور دیگر اثاثے		21,285	12,800
رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں		34,400	29,387
	5.4.1	2,588,837	2,467,357

5.4.1 دورانِ مدت جاری کام پر سرمائے میں اضافے سے یہ بڑھ کر 1154588 ہزار روپے ہو گیا (30جون2018ء: 709198 ہزار روپے)۔

6. غیر محسوس اثاثے

کمپنی کی جانب سے اس کی انٹرپرائز ریسورس پلاننگ (ای آر پی) نظام کے نفاذ و تنصیب کے ضمن میں اس کے کاروباری عمل کی تبدیلی اور منصوبے کو رواں بنانے کے حصے کے طور پر جمع کیے گئے 1912571 ہزار روپے کی لاگت اس کے غیر محسوس اثاثوں میں شامل ہے۔ کمپنی کی ای آر پی 31دسمبر2015ء کے دوران پوری طرح رہن تھی تاہم یہ اب بھی مستقل استعمال میں ہے۔

7. طویل مدتی سرمایہ کاریاں

ایک غیر درج شدہ معاون پاک عرب پائپ لائن کمپنی لمیٹڈ (پیپکو) میں 26 فیصد کی سرمایہ کاری شامل ہے، جو اکاؤنٹنگ کے زیرِ ایکویٹی طریقے پر کی گئی، جس کا خلاصہ درج ذیل ہے:

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 30جون2019ء	آڈٹ شدہ 31دسمبر2018ء
		-----------(ہزار روپے)-----------	
مدت / سال کے آغاز پر بیلنس		4,431,561	4,046,815
قبل از ٹیکس منافع پر حصہ		638,800	1,399,141
ٹیکس کا حصہ		(178,706)	(425,066)
		460,094	974,075
موصول شدہ مقسومہ		-	(589,329)
مدت / سال کے اختتام پر بیلنس		4,891,655	4,431,561

8. زیرِ تجارت اسٹاک

خام مال اور پیکنگ کا سامان		1,939,925	1,607,620
متروک اور کم مستعمل اسٹاک کی فراہمی	8.2	(36,377)	(38,838)
		1,903,548	1,568,782
تیار مصنوعات	8.1	16,028,591	13,449,198
متروک اور کم مستعمل اسٹاک کی فراہمی	8.2	(125,105)	(133,869)
		15,903,486	13,315,329
		17,807,034	14,884,111

8.1 بشمول اشیا تخمینہ 5828814 ہزار روپے (31 دسمبر 2018ء:12386627 ہزار) جس کی مالیت ان کی 5793672 ہزار روپے قابلِ حصول مالیت (31 دسمبر 2018ء: 11589554 ہزار) لگائی گئی۔

8.2 ضرر پر فراہمی حسب ذیل ہے:

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 30جون2019ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر2018ء
		-----------(ہزار روپے)-----------	
مدت / سال کے آغاز پر بیلنس		172,707	101,183
مدت / سال کے دوران فراہمی		49,805	153,207
مدت / سال کے دوران استرداد		(61,030)	(81,683)
		(11,225)	71,524
مدت / سال کے اختتام پر بیلنس		161,482	172,707

9. دیگر واجب الادا

پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی اور دیگر ڈیوٹیاں	9.1	1,380,029	1,380,029
قیمت کے تفرق کے دعوے			
-درآمدی خریداریوں پر	9.2	295,733	295,733
-ہائی اسپیڈ ڈیزل (ایچ ایس ڈی) پر	9.3	343,584	343,584
-درآمدی موٹر گیسولین پر	9.4	1,961,211	1,961,211
کسٹم ڈیوٹی پر واجبات	9.5	44,413	44,413
قابلِ واپسی سیلز ٹیکس	9.6	1,521,473	2,907,560
اندرونِ ملک بوجھ کو مساوی کرنے کا نظام		573,804	467,207
متعلقہ فریقوں کی جانب سے واجبات	9.7	812,463	463,869
ایک معاون کمپنی- پیپکو کی جانب سے واجب الادا لاگتِ خدمت		12,878	14,500
ملازمین کے منافعوں میں شراکت کا فنڈ		15,185	15,185
آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی جانب سے واجبات		1,259,291	1,983,481
قابلِ بازیابی ٹیکس	9.8	1,020,214	1,020,214
لیٹر آف کریڈٹ پر سود		56,898	83,646
دیگر		293,590	221,775
		9,590,766	11,202,407
ضرر پر فراہمی	3.1	(931,666)	(405,225)
		8,659,100	10,797,182

9.1 بشمول 1369560 ہزار روپے کی پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی (31 دسمبر 2018ء: 1369560 ہزار روپے) جو جون 2007ء سے برآمدی سیلز پر حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجب الادا ہے۔ 2011ء کے دوران کمپنی نے ان کے تصفیے کے لیے حکومتِ پاکستان کے وفاقی دفتر محاصل (ایف بی آر) سے رابطہ کیا۔ ایف بی آر نے بعض دستاویزات طلب کیں جو کمپنی نے فراہم کر دیں۔ ایف بی آر نے 938866 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق لارج ٹیکس پیئر یونٹ (ایل ٹی یو) کے ذریعے کی، جس کے حوالے سے 2014ء میں چیک وصول ہوئے۔ 2015ء کے دوران حکام کی جانب سے 182004 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق کا عمل کیا گیا تاہم اب تک ادائیگی نہیں کی گئی ہے۔ مزید یہ کہ 2016ء کے دوران ایف بی آر کے ذریعے کسٹم اسٹیشن طورخم نے 851330 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق مکمل کروائی۔ تاہم، بیلنس شیٹ کے مطابق اس کی بھی اب تک ایف بی آر کی جانب سے منظوری نہیں ہوئی ہے۔ مزید برآں، باقی ماندہ دعوے بھی تصدیق کے مرحلے میں ہیں اور کمپنی پُرامید ہے کہ ایف بی آر کی تصدیق کے بعد پوری رقم کی بازیابی کروالی جائے گی۔

9.2 1990ء تا 2001ء کے دوران درآمدات پر قیمت کے تفرق اور سابقہ ریفائنری قیمت پر براہِ راست اور ریٹیل سیلز پر حکومت کی جانب سے واجب الادا رقم ظاہر کی گئی ہے۔ کمپنی اس معاملے پر حکومتِ پاکستان کے ساتھ فعال طور پر رابطے میں ہے اور رقم کی مکمل بازیابی کے لیے پُرامید ہے۔

9.3 عام صارفین کے لیے آئل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے بوجھ کو کم کرنے کے حوالے سے پٹرولیم کی قیمتوں میں اضافے کو روکنے کے لیے اس میں زرِاعانت دینے کے حکومتِ پاکستان کے قیمتوں کے اعلان پر مقامی / درآمدی ایچ ایس ڈی کی خریداری پر قیمت کے تفرق پر حکومتِ پاکستان کی جانب سے دعوے کا ظاہر کرتا ہے۔ کمپنی اس معاملے پر حکومتِ پاکستان کے ساتھ فعال طور پر رابطے میں ہے اور رقم کی مکمل بازیابی کے لیے پُرامید ہے.

9.4 کمپنی کی جانب سے موٹر گیسولین کی درآمد پر قیمت کے تفرق کے دعووں میں کمپنی کے حصے کو ظاہر کرتا ہے، جو لینڈڈ لاگت اور اوگرا کی اعلان کردہ سابقہ ریفائنری قیمتوں کے مابین فرق ہے۔ 2007ء میں بڑھتی ہوئی ملکی طلب کو پورا کرنے کے لیے اوگرا کے ڈائریکٹر جنرل کی سربراہی میں ایک میٹنگ میں کمپنی اور دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں سے موٹر گیسولین کی درآمد کا کہا گیا تھا۔ جس پر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے وزارتِ پٹرولیم و قدرتی ذخائر سے قیمت بندی کے طریقہ کار کے ایک پروپوزل کے ساتھ رابطہ کیا تھا، جس میں صارف کے لیے موٹر گیسولین کی قیمت ایکس ریفائنری (درآمدی پیریٹی) قیمت اور درآمدی مصنوعات کی لینڈڈ قیمت کے بہ وزن اوسط پر معین کرنے کے تجویز دی گئی تھی۔ وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر کی جانب سے کسی ردعمل کے نہ ہونے کے باوجود کمپنی اور دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے صنعت کی جانب سے موٹر گیسولین کی درآمد جاری رکھی، کیونکہ انھیں اعتماد تھا کہ موٹر گیسولین پر قیمت کے تفرق کا تصفیہ پہلے کی طرح ہو جائے گا، جو کسٹم میں کارگو کے بھرنے کے وقت ایکس ریفائنری اور درآمدی لاگت کے درمیان تفرق پر مبنی ہوگا، کیونکہ یہ درآمدات وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر کی ہدایات پر ہی کی جارہی تھیں۔

2009ء کے دوران کمپنی نے دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے ساتھ مل کر ایک مراسلے بتاریخ 23 جولائی 2009ء کے ساتھ وزارت سے رابطہ کیا جس میں دعووں کے تصفیے کے عمل کو تیز کرنے کی درخواست کی تھی۔ 02 اکتوبر 2009ء کو وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر نے اس مسئلے پر مزید غوروخوض اور حل کے لیے آڈٹ شدہ دعویٰ جمع کروانے کی درخواست کی۔ اس کے بموجب کمپنی نے 31 مئی 2011ء تک دعووں کی آڈٹ شدہ رپورٹس جمع کروائیں جن کی رقم 2411661 ہزار روپے تھی۔ اس کے نتیجے میں کمپنی کو ان دعووں کے ضمن میں حکومتِ پاکستان کی جانب سے 454000 ہزار روپے کی رقم موصول ہوئی تھی۔

2012ء میں، بڑھتی ہوئی مقامی طلب کو پورا کرنے کے لئے، وزارت کی ہدایت پر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے ایک بار پھر موٹر گیسولین درآمد کی۔ کمپنی نے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے ساتھ ایک بار پھر حکومتِ پاکستان سے رجوع کیا کہ قیمتوں کے طریقہ کار میں گیلپ کارگو پر ہائی پریمیم کو شامل کیا جائے۔ وزارت نے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی تجویز کو قبول کیا اور آئی ایف ای ایم میکانزم کے ذریعہ درآمد شدہ موٹر گیسولین کے اصل پریمیم تفریق کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے اپنے ہدایت نامے پی ایل-3 (457) / 2012ء- 43 بتاریخ 30 جون 2012ء کے ذریعے اوگرا کو ہدایت کی۔

2013ء کے دوران کمپنی نے ایک مراسلے بتاریخ 20 مئی 2013ء کے ساتھ وزارت سے رابطہ کیا جس میں 109896 ہزار روپے کے دعوے کے تصفیے کے عمل کو تیز کرنے کی درخواست کی تھی۔ 6 جون 2013ء کو وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر نے اس مسئلے پر مزید غوروخوض اور حل کے لیے آڈٹ شدہ دعویٰ جمع کروانے کی درخواست کی۔ اس کے بموجب کمپنی نے دعوے کی آڈٹ شدہ رپورٹ جمع کروادی۔

2017ء کے دوران مذکورہ بالا وزارت کے ہدایت نامے پر آئی ایف ای ایم طریقہ کار کے ذریعے 71844 ہزار روپوں کے مجموعی دعووں کا تصفیہ کیا گیا۔ 2018ء میں آئی ایف ای ایم طریقہ کار کے ذریعے مزید 38052 ہزار روپوں کے مجموعی دعووں کا تصفیہ کیا گیا۔

کمپنی اس معاملے میں دیگر او ایم سیز اور آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل (او سی اے سی) کے ساتھ مل کر وزارت سے رابطے میں ہے اور مکمل رقم کی بازیابی کے لیے پُرامید ہے۔

9.5 وزارت مالیات کی جانب سے فنانس ایکٹ 2016ء بتاریخ 24 جون 2016ء کے ذریعے خام تیل، ہائی اسپیڈ ڈیزل اور موٹر گیسولین کی درآمد پر، 25 جون 2016ء سے مؤثر کسٹم ڈیوٹی کی شرح میں اضافے کے سلسلے میں واجبات ظاہر کرتا ہے۔ پراڈکٹ کی قیمت بندی کے فارمولے کے تحت آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے لیے ضروری ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی فروخت پر صارفین سے وہی لاگتی عناصر اور ڈیوٹیاں بازیاب کروائے جن کی قیمتوں کی اطلاع ماہانہ بنیادوں پر دی جاتی ہے۔ تاہم کسٹم ڈیوٹی کی شرح میں اضافے کا اثر جولائی 2016ء میں اوگرا کی جانب سے جاری کی گئی قیمت کی اطلاع میں شامل نہیں کی گئی، جس کے نتیجے میں حکومتِ پاکستان کے ذمے کسٹم ڈیوٹی پر قابلِ ادا واجبات عائد ہوگئے۔ کمپنی نے درج بالا بیلنس کی حکومتِ پاکستان سے بازیابی کے لیے اس معاملے کو او سی اے سی کے سامنے اٹھایا اور اس سلسلے میں رقوم کی بازیابی کے لیے پُرامید ہے۔

9.6 بشمول برآمدی سیلز پر واجب الادا سیلز ٹیکس جو اکتوبر 2005ء تا جون 2006ء اور جنوری 2008ء تا اگست 2011ء کی مدت میں بڑھ کر بالترتیب 663045 ہزار روپے اور 642996 ہزار روپے ہو گیا۔ 2017ء کے دوران ٹیکس حکام نے 440378 ہزار روپے کے ری فنڈز کی تصدیق مکمل کر لی جو موصول ہو چکی ہے۔ ری فنڈز کے باقی ماندہ دعووں کے لیے کمپنی بازیابی کے لیے سرگرمی سے متحرک ہے۔ 2018ء میں ٹیکس حکام نے ری فنڈ پیمنٹ آرڈر (آرپی او) کی مد میں مزید 75389 ہزار روپے کے ری فنڈز کی تصدیق مکمل کر لی جسے جاری کیا جا چکا ہے۔ باقی ماندہ ری فنڈ دعووں کے ضمن میں بازیابی کے لیے کمپنی سرگرمی سے متحرک ہے۔

9.7 کمپنی کی جانب سے شیل ایوی ایشن لمیٹڈ کے ذریعے صارفین سے بازیابی کے ضمن میں خالص وصولی پر مشتمل ہے۔

9.8 2013ء میں، ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو (ڈی سی آئی آر) نے اپیلیٹ ٹریبونل ان لینڈ ریونیو (اے ٹی آئی آر) کی ہدایات کی تعمیل کرتے ہوئے، ٹیکس سال 2006ء کے سلسلے میں ڈینوو کارروائی مکمل کی اور 425514 ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر ہائی اسپیڈ ڈیزل کی درآمد پر شیل انٹرنیشنل ٹریڈنگ مڈل ایسٹ (ایس آئی ٹی ایم ای) کو دیے گئے پریمیم کی عدم دستیابی سے متعلق ہے جبکہ اسے غیر مقیم کی ادائیگی کے طور پر رکھتے ہوئے کمپنی انکم ٹیکس آرڈیننس کے سیکشن 152 کے تحت ٹیکس میں کٹوتی کرنے میں ناکام رہی ہے۔ جس کے مطابق مذکورہ بالا آرڈر کے جواب میں کمپنی نے 301167 ہزار روپے کی رقم جمع کروائی جبکہ 111785 ہزار روپے کی رقم کا سیلز ٹیکس ری فنڈ میں تصفیہ کیا گیا۔ مزید برآں، آرڈر میں موجود بعض واضح غلطیوں کی اصلاح کے لیے ایک اصلاحی درخواست بھی دائر کی گئی تھی جسے قبول کر لیا گیا ہے اور اس کو عملی شکل دی گئی ہے۔ کمپنی نے مذکورہ بالا آرڈر کے خلاف بھی سی آئی آر (اپیل) کے سامنے اپیل دائر کی تھی جس نے 2 فروری 2015ء کو اپنے آرڈر میں ڈی سی آئی آر کے ذریعہ منظور کردہ حکم کو برقرار رکھا ہے۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر سے پہلے اس کے خلاف ایک اپیل دائر کی ہے جو سماعت کے لیے زیر التوا ہے۔ کمپنی، اپنے ٹیکس مشیروں کے مشورے پر اپیلیٹ کی سطح پر سازگار نتائج کی توقع کرتی ہے اور مذکورہ بالا حکم کے تحت ہونے والے واجبات کے امکان میں کمی پر غور کرتی ہے۔

		نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 30 جون 2019ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2018ء
10.	تجارتی و دیگر واجبات		----------- (ہزار روپے)	-----------
	قرض خواہ	10.1	**23,997,946**	21,754,296
	واجب الحصول واجبات	10.2	**10,833,181**	9,876,108
	اجارہ واجبہ کا موجودہ حصہ		**187,981**	-
	محفوظ امانتیں		**411,499**	368,726
	صارفین کی جانب سے وصول کی گئی پیشگی رقوم (معاہدوں پر مبنی واجبات)		**409,888**	990,872
	ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد کی فراہمی		**97,987**	97,987
	ریٹائرمنٹ پر عملے کے لیے فوائد کی اسکیم		**135,612**	96,902
	ملازمین کے لیے رفاہی فنڈز		**323,088**	323,088
	عملے کو ملازمت سے فارغ کرنے کے منصوبے کی فراہمی		**84,033**	154,837
	دیگر واجبات		**14,166**	103,860
			36,495,381	33,766,676

10.1 بشمول معاون کمپنیوں کو واجب الادا مجموعی رقم 16462343 ہزار روپے (31 دسمبر 2018ء: 16884205 ہزار روپے)

10.2 بشمول معاون کمپنیوں سے واجب الحصول مجموعی رقم 4234542 ہزار روپے (31 دسمبر 2018ء: 3417391 ہزار روپے)

11- اتفاقی مصارف اور معاہدات

11.1 اتفاقی مصارف

اتفاقی مصارف کے حوالے سے 31 دسمبر 2018ء کو اختتام پذیر ہونے والے سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کے نوٹ 21.1 میں بتائی گئی صورتِ حال میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے ماسوائے ان اتفاقی مصارف کے جو مالی گوشواروں کے نوٹس 21.1.1، 21.1.2.2، 21.1.3.1، 21.1.3 اور 21.1.4 پر ظاہر کیے گئے ہیں اور درج ذیل میں اپ ڈیٹ کیے گئے ہیں۔

11.1.1 انفراسٹرکچر فیس

عدالت کی طرف سے دیے گئے اسٹے کے نتیجے میں کمپنی نے اس کی پوزیشن کا دوبارہ جائزہ لیا اور اسے قرضہ تسلیم بغیر، 30 جون 2019ء تک جمع شدہ لیوی کا تخمینہ 135493 ہزار روپے لگایا ہے (31 دسمبر: 129493 ہزار روپے)۔ تاہم، مجموعی فیس کی وجہ سے کوئی ذمہ داری، اگر ہے تو، اس کا پتا ابھی کمپنی میں اس کے اطلاق کی حد سے متعلق غیر یقینی صورت حال کی وجہ سے نہیں ہو سکتا ہے۔

11.1.2 ٹیکس

دورانِ مدت اے ٹی آر سے متعلق آرڈر بتاریخ 27 فروری 2019ء میں کیس کا فیصلہ غیر قانونی اور وقت کی پابندی کی وجہ سے پائیدار نہ ہونے کو غیر منقولہ اقدام قرار دے کر کمپنی کے حق میں کیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ، اس اے ٹی آئی آر آرڈر کو نافذ کرتے ہوئے، 05 اپریل 2019ء کو اپیل کا ایک آرڈر محکمہ ٹیکس نے منظور کیا ہے، جس کے ذریعہ 130000 ہزار روپے کی واپسی کی تصدیق ہو جاتی ہے۔

11.1.3 سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی

دوران مدت اسسٹنٹ کمشنر ان لینڈ ریونیو (اے سی آئی آر) نے 2014ء کو اختتام پذیر ہونے والے مالی سال کے لیے سیلز ٹیکس آرڈر کو حتمی شکل دیتے ہوئے 21 فروری 2019ء کو ایک آرڈر پاس کیا جس میں بنیادی طور پر بین الاقوامی فلائٹس کے لیے جیٹ فیول کی زیرو ریٹنگ رسد پر ان پٹ ٹیکس کے تصفیے کی اجازت نہ دیتے ہوئے اور ٹریڈ مارک اور اظہاری فیس اور گروپ فیس پر ایف ای ڈی لیوی کی مد میں مجموعی 5397701 ہزار روپے کا مطالبہ کیا گیا۔ کمپنی نے مذکورہ بالا آرڈر میں بعض غلطیوں کی اصلاح کے لیے اے سی آئی آر کو ایک اصلاحی درخواست جمع کروائی۔ اے سی آئی آر نے آرڈر میں اصلاح کرتے ہوئے ایک اور آرڈر میں کمی کرتے ہوئے 2979494 ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔ متاثرہ کمپنی نے کمشنر ان لینڈ ریونیو (سی آئی آر) کے پاس اپیل دائر کی، جہاں سماعت زیر التوا ہے۔ تاہم، سی آئی آر نے اصلاحی آرڈر کی بازیابی کے لیے اسٹے دے دیا۔ مزید برآں، کمپنی نے اسی دوران سندھ ہائی کورٹ سے بھی اسٹے آرڈر لے لیا۔

مذکورہ معاملات کے اوصاف کی بنیاد پر کمپنی اپنے ٹیکس مشیر اور قانونی مشیر کے مشورے پر، ان معاملات کے ضمن میں مثبت نتائج کی توقع رکھتی ہے لہٰذا ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں میں اس حوالے سے کوئی شرط نہیں رکھی گئی ہے۔

11.1.4 دیگر

کمپنی کے لیے دیگر دعووں کی رقم کو قرض تسلیم نہیں کیا گیا ہے جو 30 جون 2019ء تک 3156503 ہزار روپے ہیں (31 دسمبر 2018ء: 3138848 ہزار روپے)۔ اس میں تاخیری ادائیگی کے چارجز کے ضمن میں ریفائنریوں کے 1094149 ہزار روپے کے دعوے شامل ہیں (31 دسمبر 2018ء: 1094149 ہزار روپے)۔ کمپنی تاخیر سے ادائیگی کے الزامات کے دعوے کو تسلیم نہیں کرتی ہے کیونکہ حکومت پاکستان کی جانب سے قیمتوں کے فرق کے دعووں کو طے نہ کرنے کی وجہ سے پچھلے کچھ برسوں میں آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کو درپیش سیالیت کے بحران کی وجہ سے ریفائنریوں کو تاخیر سے ادائیگی ہوئی ہے۔

11.2 معاہدات

11.2.1 سرمایہ جاتی اخراجات جن کے معاہدے ہوئے لیکن انھیں وصول نہیں کیا گیا ان کی رقم 30 جون 2019ء تک تقریباً 981485 ہزار روپے تھی (31 دسمبر 2018ء: 1330785 ہزار روپے)۔

11.2.2 فنانس ایکٹ، 2005ء کے تحت، درآمدات پر عائد محصولات اور محصولات پر عائد ذمہ داری کو مناسب طریقے سے نبھانے کے ضمن میں کسٹم پورٹ قاسم اور کراچی پورٹ ٹرسٹ کے کلیکٹر کی جانب سے کسٹم ایکٹ 1969ء کے مطابق تاریخ مابعد چیک جمع کروائے گئے۔ 30 جون 2019ء تک ان چیک کی مالیت 17998150 ہزار روپے تھی (31 دسمبر 2018ء: 8422015 ہزار روپے)۔ ان چیک کی عرصیت کی تاریخ بڑھا کر 29 جنوری 2020ء کر دی گئی ہے۔

11.2.3 30 جون 2019ء تک لیٹر آف کریڈٹ اور دیگر بینک گارنٹیوں کی رقم 5252723 ہزار روپے ہے (31 دسمبر 2018ء: 624134 ہزار روپے)

12. دیگر اخراجات

اس میں 3243836 ہزار روپے کا مبادلہ نقصان شامل ہے (30 جون 2018ء: 1855468 ہزار روپے)

13. مالکاری لاگتیں

قلیل مدتی قرض گیروں میں 482499 ہزار روپے کا مارک اپ (30 جون 2018ء: 16190 ہزار روپے) اور 146565 ہزار روپے کے اجارہ واجبات پر سود (30 جون 2018ء: روپے ندارد) شامل ہے۔

14. ٹیکس

	غیر آڈٹ شدہ			
	ششماہی کے اختتام پر		سہ ماہی کے اختتام پر	
	30 جون 2019ء	30 جون 2018ء	30 جون 2019ء	30 جون 2018ء
	(ہزار روپے)			
موجودہ				
- مدت کے لیے	**663,355**	567,781	**503,705**	74,855
- گذشتہ مدت کے لیے	**-**	-	**-**	-
	663,355	567,781	**503,705**	74,855
مؤخر	**258,162**	26,682	**160,146**	(17,842)
	921,517	594,463	**663,851**	57,013

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 30جون2019ء	غیر آڈٹ شدہ 30جون2018ء
		----------------(ہزار روپے)-------- ---	
15. آپریشنز سے حاصل کی گئی رقم			
(نقصان) نفع قبل از ٹیکس		(525,941)	2,197,839
نان ٹیکس چارجز اور دیگر اشیا کا تصفیہ:			
فرسودگی کے چارجز		771,930	459,592
رہن		1,576	-
اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کے لحاظ سے خرچ میں اضافہ		3,913	3,756
اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کے لحاظ سے واجبات کا استرداد		-	(13,262)
خالص تجارتی اسٹاک کے ضرر کے لیے (استرداد) / فراہمی		(11,225)	44,293
تجارتی قرضوں کے ضرر کے لیے فراہم اشیا کا استرداد		(130,778)	(2,557)
دیگر واجبات کے ضرر کے لیے فراہم اشیا کا استرداد		(32,484)	-
متروک تجارتی قرضے		-	39
آپریٹنگ اثاثوں کے ضرر کے لیے فراہم اشیا کا استرداد		(1,154)	(7,661)
آپریٹنگ اثاثوں کا متروک کرنا		916	50
آپریٹنگ اثاثوں کو تلف کرنے پر فوائد		(442)	(106)
معاون کے نفع پر حصہ_ خالص ٹیکس		(460,094)	(487,224)
قلیل مدتی امانتوں پر سود		(15,221)	(60,954)
قلیل مدتی قرضوں پر مارک اپ		482,499	16,190
اجارے کے واجبات پر سود		146,565	-
جاری سرمائے میں تبدیلیاں	15.1	85,350	217,515
		315,410	2,367,510

15.1 جاری سرمائے میں تبدیلیاں

	30جون2019ء	30جون2018ء
موجودہ اثاثوں میں (اضافہ) / کمی		
زیر تجارت اسٹاک	(2,911,698)	(5,762,751)
تجارتی قرضے	(732,924)	(277,186)
قرضے اور بیعانے	(9,608)	(13,934)
قلیل مدتی پیشگی ادائیگیاں	(439,343)	(236,281)
دیگر واجبات	1,611,642	(1,317,854)
	(2,481,931)	(7,608,006)
موجودہ واجبات میں اضافہ		
تجارتی اور دیگر قابلِ ادائیگی رقوم	2,567,281	7,825,521
	85,350	217,515

16. متعلقہ فریقوں کے لین دین

کمپنی کے متعلقہ فریقوں میں الٹیمیٹ اور امیڈیٹ پیرنٹس اور اس کے ذیلی، معاونین، اور دیگر کمپنیاں مع نمایاں اثر کے ساتھ مشترکہ مقتدر، ملازمین کے ریٹائرمنٹ فوائد، ڈائریکٹرز اور کلیدی انتظامی افراد شامل ہیں۔ مالی گوشواروں میں کہیں اور ظاہر کیے گئے لین دین کے علاوہ متعلقہ افراد کے ساتھ لین دین درج ذیل ہیں:

تعلق کی نوعیت	لین دین کی نوعیت	Note	غیر آڈٹ شدہ ششماہی کے اختتام پر 30 جون 2019ء	30 جون 2018ء
			-----------(ہزار روپے)---	-----
ہولڈنگ کمپنی	اداشدہ مقسومہ		-	-
معاون				
پاک عرب پائپ لائن کمپنی لمیٹڈ	پائپ لائن کے چارجز		**111,979**	177,120
	دیگر		**6,640**	9,388
عملے کی ریٹائرمنٹ کے فوائد / اشتراک کے فنڈز				
پنشن فنڈز	اشتراک		**89,292**	64,133
گریچویٹی فنڈز	اشتراک		**2,701**	507
پراویڈنٹ فنڈ	اشتراک		**42,239**	33,696
کلیدی انتظامی افراد	تنخواہیں اور ملازمت کے دیگر قلیل مدتی فوائد	16.1	**43,204**	49,479
	بعد از ریٹائرمنٹ فوائد		**3,779**	2,749
	ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کے قرضے		**4,277**	-
ڈائریکٹرز	میٹنگز میں شرکت کی فیس		**2,324**	2,334
	اداشدہ مقسومہ		**-**	12,488
دیگر متعلقہ فریق	خریداریاں		**47,302,439**	51,731,891
	سیلز		**93,791**	-
	پیرنٹ اور اس کے معاونین کے صارفین کو پاکستان میں فروخت کا مجموعہ		**1,368,658**	2,033,389
	تکنیکی خدمات کی عائد کردہ فیس	16.2	**1,211,675**	866,252
	ٹریڈمارک اور اظہاری لائسنس کی عائد کردہ فیس		**162,710**	217,400
	عائد کردہ کمپیوٹر اخراجات (گلوبل انفراسٹرکچر ڈیسک ٹاپ اخراجات)	16.3	**51,808**	39,455
	متعلقہ فریقوں سے بازیاب کروائے گئے اخراجات		**178,797**	44,094
	متعلقہ فریقوں پر عائد کردہ دیگر اخراجات	16.4	**444,412**	249,363
	عطیات		**155**	-
	لیگل چارجز		**2,187**	582
	کمیشن کی آمدنی۔ خالص		**3,570**	5,132

16.1 کلیدی انتظامی افراد وہ ہیں جو بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر کمپنی کی منصوبہ بندی، اس کی سرگرمیوں کی رہنمائی اور ان پر کنٹرول کا اختیار اور ذمہ داری کے حامل ہوتے ہیں۔ کمپنی اپنے چیف ایگزیکٹو، کمپنی سکریٹری، ایگزیکٹو ڈائریکٹرز اور چیف فنانشل آفیسر کو انتظامیہ کے کلیدی اہلکار سمجھتی ہے۔ کلیدی انتظامی اہلکاروں کے معاوضے سے متعلقہ اعدادوشمار کو ایس ای سی پی کے جاری کردہ ہدایت نامے کے تحت کلیدی انتظامیہ کے اہلکاروں کی نئی تعریف کی روشنی میں تبدیل کیا گیا ہے۔

16.2 کمپنی کی اپنے کاموں میں مشورہ اور مدد تکنیکی خدمات میں شامل ہے۔ ان خدمات کے لیے فیس کا تعین کمپنی اور متعلقہ شیل گروپ کمپنی کے مابین معاہدے کی بنیاد پر ایک متفقہ طریقہ کار کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔

16.3 گلوبل انفراسٹرکچر ڈیسک ٹاپ چارجز کمپنی کے شیل گروپ کمپنی کے ساتھ معاہدے پر مبنی ہیں۔

16.4 کمپنیوں کے ساتھ معاہدوں کے تحت شیل مشترکہ بزنس سروس سینٹر کمپنیوں سے حاصل کردہ خدمات کے خالص استرداد کی 201747 ہزار روپے (30 جون 2018ء: 148137 ہزار روپے) ان میں شامل ہیں۔

17. مالی انتظامِ خطر، مقاصد اور پالیسیاں

کمپنی کو اپنی سرگرمیوں کے ساتھ مختلف خطرات کا سامنا رہتا ہے۔ ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے انتظامِ خطر کی ان تمام معلومات اور انکشافات کا اظہار نہیں کیا گیا ہے جو سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کے لیے درکار ہوتے ہیں اور جنھیں 31 دسمبر 2018ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے سالانہ گوشواروں کے ساتھ ملا کر پڑھنا ضروری ہے۔ سال کے اختتام سے اب تک کسی بھی انتظامِ خطر کی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔

18. اثاثوں اور واجبات کی مناسب مالیت

تمام مالیاتی اثاثوں اور واجبات کی مندرجہ مالیتوں کا تخمینہ ان کی مناسب مالیت کے تقریباً مساوی ہے۔ اس دوران میں سطح کے مابین کوئی تبادلہ نہیں ہوا تھا۔

19. آپریٹنگ زمرے

یہ کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے واحد قابل اطلاع زمرے کی بنیاد پر تیار کیے گئے ہیں۔
کمپنی کی تمام سیلز کا تعلق پٹرولیم مصنوعات سے ہے جن میں لبریکینٹ آئلز شامل ہیں۔
دورانِ مدت 30 جون 2019ء کے اختتام پر پاکستان میں صارفین کو کمپنی کی تمام سیلز 100 فیصد تھی (30 جون 2018ء: 100 فیصد)
30 جون 2018ء اور 2019ء تک کمپنی کے تمام نان کرنٹ اثاثے پاکستان میں واقع ہیں۔
دورانِ مدت 30 جون 2019ء کے اختتام پر بیس اہم صارفین کو سیلز تقریباً 12 فیصد تھی (30 جون 2018ء: 15 فیصد)۔

20. عمومی

20.1 اعداد و شمار کو قریبی ہزار کے ساتھ راؤنڈ آف کیا گیا ہے، جب کہ کے دوسری صورت میں بیان نہ کیا گیا ہو۔

20.2 موازنے کے لیے، جہاں ضروری ہوا، مماثل اعداد و شمار کی دوبارہ درجہ بندی کرکے دوبارہ ترتیب دیا گیا ہے

21. تاریخِ منظوری

کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کے 21 اگست 2019ء کو اجرا کی منظوری دی گئی۔

ناز خان	**ہارون راشد**	**فیصل وحید**
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

ڈائریکٹر / ایگزیکٹوز کی جانب سے کمپنی کے حصص میں تجارت

الیکٹرانک (سی ڈی سی شیئرز) کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

نام	عہدہ	لین دین کی تاریخ	حصص کی تعداد	فی حصہ اوسط شرح	لین دین کی نوعیت
عثمان خالد	ایگزیکٹو	یکم اپریل 2019ء	100	266/50 روپے	خرید لیے گئے
وجاہت اللہ خان	ایگزیکٹو	20 جون 2019ء	200	199/24 روپے	خرید لیے گئے

Glossary

actuarial	حقیقی	leaseholder	اجارہ دار
adjustment	ردوبدل	lending	قرض گاری
amendment	ترمیم	liabilities	واجبات
amortization	قسط وار واپسی	liability	واجبہ
annual	سالانہ	liquid	سیال
application	اطلاق	liquidity	سیالیت
assets	اثاثے	long term	طویل مدتی
associate	معاون	loss	خسارہ، نقصان
average	اوسط	low value	پست قدر
benefit	فائدہ	net	خالص
borrowing	قرض گیری	prepayments	پیشگی ادائیگیاں
capital	سرمایہ	principle	بنیادی
carrying value	مندرجہ مالیت	profit	منافع
cash	رقم	provision	شرائط
categorized	درجہ بند	quarter	سہ ماہی
claims	دعوے	rate	شرح
consolidation	یکجائی	receiveable	واجب الادا
cost	لاگت	recompense	تلافی
deposit	امانت	recovery	بازیابی
depreciation	فرسودگی	refundable	قابلِ واپسی
disclosure	انکشاف	remeasurement	بازپیمائش
discount	چھوٹ، رعایت	revaluation	باز قدرپیمائی
dividend	مقسومہ	reversal	استرداد
equivalent	مساوی	revenues	محاصل
estimates	تخمینے	right of use	حقِ استعمال
exemption	استثنا	settlement	تصفیہ
financial	مالی	share	حصص
financing	مالکاری، قرضہ	short term	قلیل مدتی
fiscal	مالیاتی	statements	گوشوارے
impairment	ضرر	subsidiary	ذیلی
interest	سود	subsidy	زرِاعانت، رعایت
interim	عبوری	valuation	قدرپیمائی، قیمت بندی
interpretation	توضیح	value	قدر
lease	اجارہ	weighted	بہ وزن

شیل پاکستان لمیٹڈ
شیل ہاؤس
6 چوہدری خلیق الزماں روڈ
کراچی– 75530
پاکستان
www.shell.com.pk